بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مختلف ملبوسات کی خرید و فروخت کی ایک صورت کا حکم

سوال:

محترمی و مکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں یورپ سے کپڑوں کا کنٹینر خرید تا ہوں جس میں مَردوں، خواتین اور بچوں کے مخلوط (مِلے جُلے) ملبوسات ہوتے ہیں۔ ہمارے پاس جب مال پہنچتا ہے تو ہم ان ملبوسات کو الگ الگ کر کے فروخت کرتے ہیں، یعنی بچوں کے الگ، مَردوں کے الگ اور خواتین کے الگ۔ پھر ہمارے اس مجموعی مال میں خواتین کے ملبوسات مکمل (بازو پورے، شلوار پوری) بھی ہوتے ہیں، یعنی جو شرعی حدود میں ہوتے ہیں لیکن کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں جو شرعی تقاضوں پر پورا نہیں اترتے، مثلاً کسی کے بازو پورے نہیں ہوتے تو کسی سے ٹانگیں یا" رانیں" ننگی رہتی ہیں۔ ایسے ملبوسات خواتین خریدتی رہتی ہیں، ضروری نہیں کہ وہ اسے پہن کر باہر گھومتی رہیں بلکہ وہ خواتین بھی یہ لباس لیتی ہیں جو صرف رات کو (اپنے شوہر کے لیے) استعمال کرتی ہے۔

اب اس بارے میں دو باتیں دریافت طلب ہیں:

(1) ہمارے لیے ایسے غیر شرعی ملبوسات کی خرید و فروخت کرنا کیسا ہے؟

(2) خواتین کے لیے ایسے لباس کو استعمال کرنا کیسا ہے؟

ازراہِ کرم اس کا حکم بیان فرمادیجیے۔

سائل: محمد عبداللہ۔ دوبئی

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(1) ایسے ملبوسات کی خرید و فروخت جائز ہے۔

(2) خواتین کے لیے ایسے لباس کو خریدنا جائز ہے، البتہ اپنے شوہر کے علاوہ کسی اور کے سامنے پہن کر آنا جائز نہیں۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد الیاس گھمن

06- جمادی الاول 1444ھ / 01- دسمبر 2022ء